بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلسہ سالانہ محبت، امن اور حقیقی بھائی چارہ کی بہت بڑی مثال ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہاللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ بیان فرمودہ 19اگست 2016ء کا خلاصہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے فضل سے گزشتہ ہفتہ جماعت احمدیہ برطانیہ کا جلسہ سالانہ منعقد ہوا۔ اور باوجود کئی تحفظات کے، سب سے زیادہ فکر دنیا کے حالات کی وجہ سے جلسہ کے انعقاد کی تھی، نہایت احسن رنگ میں تین دن گزرے اور جلسہ کا اختتام ہوا۔ اللہ تعالیٰ آئندہ بھی جماعت کو ہر قسم کی پریشانیوں اور شرور سے محفوظ رکھے۔ آمین

فرمایا جلسہ کا روحانی ماحول، کیفیت اور جن باتوں نے ہم پر اثر کیا ہے ہم ان کو اپنی زندگیوں کا ہمیشہ حصہ بنانے کی کوشش کرتے رہیں گے۔ یہ دعا کرنی چاہئے کہ اے اللہ ان افضال کی بارش اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو دی گئیں خوشخبریوں کو ہماری زندگی کا حصہ بننے سے محروم نہ کر دینا۔ اللہ کرے کہ ہم ان کے شکر گزار بندے بنتے ہوئے اللہ کے فضلوں کے مورد بنتے رہیں۔ فرمایا کہ خدام اطفال انصار بڑے اخلاص سے وقار عمل کرتے ہیں اور جلسے کی ڈیوٹیاں بھی دیتے ہیں۔ خلیفہ وقت کی موجودگی کے سبب برطانیہ کا جلسہ انٹرنیشنل جلسہ ہو گیا ہے۔ اس دفعہ امریکہ اور کینیڈا کے رضاکاروں کے لحاظ سے بھی جلسہ کی بین الاقوامی حیثیت ہو گئی ہے۔ ان خدام نے بھی بہتر منصوبہ بندی، محنت اور جذبے سے کام کیا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ پر آنے والے مہمانوں کے کارکنان جلسہ اور جلسہ کے ماحول کے بارے میں خوشکن تاثرات بھی بیان فرمائے۔ جن میں سیاستدان وزراء اور عمائدین بھی تھے۔ بینن کے وزیر دفاع کہتے ہیں، یہاں امن اور محبت کے سفیروں سے ملنے کا موقع ملا۔ جلسہ سالانہ حقیقی بھائی چارہ کی بہت بڑی مثال ہے۔ ہر بچہ بڑا، بوڑھا قربانی کر کے دوسرے کا خیال رکھتا ہے۔ سب سے بڑی بات سیکیورٹی کا مئوثر اور اعلیٰ انتظام ہے۔ بینن کے جرنلسٹ نے کہا: اس جلسہ کے اعلیٰ انتظامات دنیا کے کسی بھی بڑے اجتماع میں نہیں ملتے۔ ایم ٹی اے کے انتظامات بھی بہت اعلیٰ تھے۔ یو این او میں بھی اتنی زبانوں میں لائیو تراجم نہیں ہوتے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مزید ذیل تاثرات پیش فرمائے۔ کانگو کے صوبائی اٹارنی جنرل نے کہا کہ جلسہ کے کارکن ایک جسم ہو گئے اور ناممکن کو ممکن کر دیا۔ جنگل کو شہر بنا کر ہر ممکن سہولت مہیا کر دی۔ ان رضاکاروں میں 3 سال سے 80 سال تک کے کارکن تھے۔ نائیجیر کے صدارتی مشیر برائے مذہبی امور کہتے ہیں کہ ایسا روحانی منظر کبھی نہیں دیکھا جلسہ کے دوران آسمان سے نور اترتا محسوس ہوا۔ ایک جاپانی دوست کہتے ہیں کہ احمدی بچوں اور نوجوانوں کا جذبہ خدمت قابل تحسین ہے۔ خصوصاً بچوں کی پُرجوش شمولیت بتاتی ہے کہ احمدیت کا حال اور مستقبل روشن ہے۔ یوگنڈا کے وائس پریذیڈنٹ کارکنان کے رضاکارانہ طور پر بغیر معاوضہ کام کرنے پر حیران و پریشان تھے۔ رشین ڈاکٹر صاحبہ کہتی ہیں کہ جلسہ میں شمولیت ناقابل فراموش تجربہ ثابت ہوا۔ آئس لینڈ کے ایک مہمان کہتے ہیں کہ دنیا کے ہر کنارے سے آئے ہوئے کثیر تعداد میں افراد کو مل جل کر امن سے رہتے دیکھ کر دل پر اثر ہوا۔ جاپان کے پروفیسر کہتے ہیں۔ اقوام متحدہ میں ہر ملک کا سفیر اپنے مطالبات رکھتا ہے لیکن جلسہ کے آخری خطاب میں تو ساری دنیا کی بات ہوئی جو جلسہ کو اقوام متحدہ سے امتیاز بخشتی ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ کی خبر اور جماعت احمدیہ کا پیار امن کا پیغام دنیامین پہنچنے سے متعلق پریس اینڈ میڈیا سیکشن کی رپورٹ کے اعداد و شمار پیش کرتے ہوئے فرمایا۔ اخبارات کے پرنٹ اور آن لائن ایڈیشن، ریڈیو، ٹی وی اور سوشل میڈیا کے ذریعہ 135 ملین افراد تک پیغام پہنچایا گیا۔ اگر 20 فیصد لوگوں نے بھی پڑھا اور دیکھا ہو تو بھی 18 ملین تعداد بنتی ہے جو گزشتہ سالوں سے زیادہ ہے۔ حضور انور نے ایم ٹی اے افریقہ کی جلسہ کی خصوصی نشریات کا تذکرہ کرتے ہوئے افریقن ممالک میں جلسہ کی نشریات اور لوگوں کے نیک تاثرات پیش فرمائے۔ فرمایا اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا دائرہ وسیع تر ہوتا چلا جا رہا ہے۔ ہمارا بھی شکر گزاری کا دائرہ وسیع تر ہوتا چلا جانا چاہئے تاکہ "لازیدنکم" کے وارث بنیں۔ شاملین جلسہ اور ہر احمدی کو اللہ تعالیٰ کی شکر گزاری کو انتہا تک پہنچانے کی کوشش کرنی چاہئے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے آخر پر انتظامیہ کو سکیننگ اور سیکیورٹی میں رہ جانے والی کمیوں کو سامنے رکھتے ہوئے آئندہ کے لئے ابھی سے بہتر منصوبہ بندی کرنے کی ہدایت فرمائی۔

شعبہ تربیت جماعت احمدیہ جرمنی